بیسویں صدی کی کامیابترین قوم

پہلے نمبر پر بیسویں صدی کی کامیابترین قوم صرف اور صرف یہود ہیں کیونکہ یہ ہزاروں سال کی منصوبہ بندی کرتے ہیں ۔ انھوں نے اپنی قوم کو صفر سے لیکر صد (۱۰۰) فیصد سب سے طاقتور قوم بنا دیا ۔ انکے سامنے چونٹی کی کامیابی کی مثال بہت ہی چھوٹی ہے ۔

دوسرے نمبر پر بیسویں صدی کی کامیابترین قوم چینی یا چاینیز ہیں ۔ انھوں نے ساری مشکلات کے باوجود دنیا میں اپنا لوہا منوالیا ۔ آج مغرب میں اسکولوں میں بچے یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ اللہ نے ہم سبھوں کو پیدا کیا باقی سب چیزیں چین نے بنایا ۔ آج آپ ساری دنیا میں دیکھ لیں بیشتر چیزیں چین کی بنی ہوئ ملینگی ۔

بنی نوع انسان کی ہدایت کی کتاب صرف اور صرف قرآن ہے ۔ جبتک مسلمان صرف قرآن سے ہدایت لیتے رہے سب سے کامیاب قوم بنے رہے ۔ جیونہی مسلمانوں نے قرآن کو چھوڑ کر حدیث اور دوسرے اقوال زریں کو اولیت دی اللہ نے یہ فوقیت انسے چھین لی اور دنیا کی سب سے ذلیل قوم کے کٹھرے میں لا کھڑا کیا ، کیونکہ اب ان میں بشتر پڑھتے قرآن ہیں لیکن عمل کچھ اور کرتے ہیں اور وہ اسلئے کہ ان میں اکثر منافق ہو گۓ ہیں ۔ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے ۔ آج آپ مسلمانوں کے کراد دیکھ لیں ، کھڑا اور کھوٹا صاف نظر آجاۓ گا ۔

آپ آج ہی واپس پھر سے قرآنی مسلمان بنکر بنی نوع انسان کی خدمت شروع کردیجۓ ۔ انشأ اللہ کامیابی آپ کے قدم چومینگی ۔